بلوچستان کا مقبول روزنامہ

روزنامہ

DAILY SABA–Quetta

صباء

کوئٹہ

ایڈیٹر: غضنفر علی

ABC CERTIFIED

PHONE: 0814170013

EMAIL: sabanewsqta@gmail.com

جلد نمبر 22 | منگل 20 اکتوبر 2026 | 26 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 208

بلوچستان سیکیورٹی فورسز کی کارروائی 4 دہشتگرد ہلاک، میجر وجاہت وحید شہید

آئی ای ڈی کے دھماکے میں میجر وجاہت وحید نے جام شہادت نوش کیا، عمر 34 سال اور تعلق لاہور سے تھا، سیکیورٹی فورسز کا عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار

میجر وجاہت وحید نے وطنِ عزیز کی حفاظت کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، ہم انہیں اس بہادر سپوت پر فخر ہے، دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائیگا، آصف زرداری، شہباز شریف



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف ایف پی آر کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

امریکا، ایران کو مذاکرات کی میز پر لانے کی ہر ممکن کوشش کی، محسن نقوی

مریکا ایران ثالثی میں قطر کی علاقائی و عالمی کوششیں قابل قدر ہیں، ٹیکنالوجی کانفرنس کے انعقاد کے لیے پاکستان اور قطر نے فی کام کیا، وزیر داخلہ

(دی نیوز (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ امریکا اور ایران کو مذاکرات کی میز تک لانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی، گلوبل سیکیورٹی فورم سے خطاب میں محسن نقوی نے کہا کہ امریکا اور ایران کے مابین ثالثی میں قطر کی کوششیں قابل قدر ہیں، ٹیکنالوجی کانفرنس کے انعقاد کے لیے پاکستان اور قطر نے فی کام کیا، وزیر داخلہ

بقیہ 5 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

مولانا فضل الرحمان نے نواز شریف کے بیان کا جو حوالہ دیا اس وقت اور حالات تھے، رانا ثناءاللہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر رانا ثناءاللہ نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان نے نواز شریف کے بیان کا جو حوالہ دیا اس وقت اور حالات تھے، مولانا فضل الرحمان نے نواز شریف کے بیان کا جو حوالہ دیا اس وقت اور حالات تھے، وہ اب نہیں ہیں، ان کا بیان ماضی کا حصہ ہے، اب ہم آگے بڑھ چکے ہیں، ماضی کو دفن کر چکے ہیں، مولانا فضل الرحمان کے بیان کا حوالہ دینا مناسب نہیں، مولانا فضل الرحمان نے نواز شریف کے بیان کا جو حوالہ دیا اس وقت اور حالات تھے، وہ اب نہیں ہیں، ان کا بیان ماضی کا حصہ ہے، اب ہم آگے بڑھ چکے ہیں، ماضی کو دفن کر چکے ہیں، مولانا فضل الرحمان کے بیان کا حوالہ دینا مناسب نہیں، رانا ثناءاللہ

بقیہ 3 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

حوثی ملیشیا کو عالمی دہشتگرد گروہ قرار دیا جائے، جی سی سی وزرائے خارجہ کا مطالبہ

حوثی ملیشیا کی کارروائیاں بین الاقوامی قانون اور انسانی قانون کی سریح خلاف ورزی ہیں، بیان

منامہ (این این آئی) خلیج تعاون کونسل کی وزارتی کونسل نے میں حوثی ملیشیا کو دہشت گرد گروہ قرار دینے اور اس کے سرحاوی ہی طرح ہتھیار منتقل کرنے کا مطالبہ کیا

بقیہ 1 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

بیرسٹر گوہر نے خیبر پختونخوا ایمرجنسی کی پارلیمنٹ سے توثیق کو چیلنج کر دیا

ایمرجنسی کیلئے متعلقہ صوبائی اسمبلی کی قرارداد لازمی، خیبر پختونخوا اسمبلی سے کوئی قرارداد منظور نہیں کی گئی، چیئرمین پی ٹی آئی

مقدمے کے حتمی فیصلے تک تنازع اعلامیے پر عمل درآمد معطل کر کے متعلقہ حکام کو اس کی بنیاد پر مزید کارروائی سے روکا جائے

پشاور (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے پی ایم ایمرجنسی کے نفاذ اور اس کی توثیق کیلئے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں اور مشترکہ اجلاس سے منظور قرارداد کو چیلنج کرتے ہوئے پشاور ہائی کورٹ میں درخواست دائر کر دی، درخواست میں وفاق، خیبر پختونخوا حکومت، اسپیکر قومی اسمبلی، چیئرمین سینیٹ، صوبائی اسمبلی کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کو فریق بنایا گیا ہے، درخواست گزار نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ ایمرجنسی کے نفاذ کو آئین کے منافی قرار دیتے ہوئے متعلقہ

بقیہ 4 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

کسی کو سرکاری ملازمتیں فروخت کرنے کی اجازت نہیں دیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اگر کسی کے پاس سرکاری ملازمتوں کی فروخت سے متعلق ٹھوس شواہد موجود ہیں تو وہ پیش کرے، ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائیگی

ملازمتوں کے معاملے میں شفافیت کو یقینی بنانے اور بے ضابطگیوں کی نشاندہی کے لیے متعلقہ شواہد سامنے لانا ضروری ہے

نہیں دی جائے گی اور بھرتیوں کے معاملے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر کسی کے پاس سرکاری ملازمتوں کی فروخت سے متعلق ٹھوس شواہد موجود ہیں تو وہ پیش

بقیہ 6 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

سعودیہ کا دفاع پاکستان کی اولین ترجیح

ڈی جی آئی ایس پی آر



راولپنڈی: چیف آف آرمی سٹاف جنرل فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے معزز مہمان شہزادہ اکرام الحق بن سعود المالکی ملاقات کر رہے ہیں

مشرق وسطیٰ میں فوجی تنازع کا پھیلاؤ کسی کے مفاد میں نہیں، مذاکرات کے ذریعے حل ناگزیر ہے، مذاکرات ناکامی اور فوجی تصادم کی صورت میں مکہ الائمنس کا اجتماعی ڈیٹرنس یقیناً حرکت میں آئیگا، انڈیپنڈنٹ عربیہ کو خصوصی انٹرویو

یہ اتحاد کسی مخصوص ملک کے خلاف نہیں بلکہ اس کا بنیادی مقصد خطے میں امن، استحکام اور سلامتی کو فروغ دینا ہے۔ اتحاد کے مقاصد کو جارحانہ عزائم کے تناظر میں دیکھنے کے بجائے علاقائی امن اور مشترکہ سلامتی کے حوالے سے سمجھنے کی ضرورت ہے

اسلام آباد (آن لائن) پاک فوج کے محکمہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے واضح کیا ہے کہ سعودی عرب کی خود مختاری، سلامتی اور بالخصوص حرمین شریفین کا تحفظ پاکستان کے لیے اولین ترجیح ہے، اس معاملے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور حوالے سے پاکستانی عوام سیاسی قیادت اور عسکری قیادت میں مکمل اتفاق پایا جاتا ہے، جبکہ پاکستان کا مؤقف بالکل واضح اور دوٹوک ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری فوجی تناؤ کو مزید پھیلانے کے بجائے مذاکرات کے ذریعے تحمل قبول حل تک پہنچنا ناگزیر ہے، کوئی بھی ملک یا گروہ سعودی عرب کو خصوصی انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ سعودی اشیائے ضروریہ کی برآمدات میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کی ہدایت، مقامی وعالمی اداروں کو قیمتوں میں ترجیحی ساحتی ڈاکٹر

وزیر مکانیکی کی برآمدات کی معروجلوں اور عالمی منڈیوں تک رسائی کو بہتر بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (یو این اے) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ علاقائی امن و استحکام کو اولین ترجیح دی ہے، کیونکہ کشیدگی کسی بھی ملک کو نہ صرف سنگین نقصان پہنچاتی ہے بلکہ پورے خطے کو غیر ضروری عدم استحکام کی طرف دھکیل دیتی ہے، مشرق وسطیٰ میں جاری موجودہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کا مؤقف اصولی اور واضح ہے، ہم ہمیشہ مکالمے، سفارت کاری اور پرامن حل کی حمایت کرتے ہیں، کسی بھی تنازع کا حل بات چیت کے ذریعے ہی ممکن ہے، ہم نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا ہے کہ تنازعات کو طاقت کے ذریعے نہیں بلکہ سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے، ہم آج بھی اسی مؤقف پر قائم ہیں، ہم خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرنے کو تیار ہیں

Daily SABA Quetta

روزنامہ صباء کوئٹہ

صفحہ نمبر 04

پاکستان میں غریب کورونا وبا سے پہلے کی سطح سے بھی بڑھ گئی، عالمی بینک

مہنگائی اور معاشی مشکلات نے عوام کی قوت خرید متاثر کردی، خطے کے یومیہ 3 ڈالر سے کم آمدنی والے انتہائی غریب افراد میں 8 فیصد پاکستانی شامل



لیبیا: ہنگامے ماتا اسقان میں نورانتری کے موقع پر درگا واشنی کی خصوصی پوجا چاند ہی عقیدت واحترام کے ساتھ ادا کی جارہی ہے

کراچی (این این آئی) عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، افغانستان اور پاکستان پر مشتمل خطے میں یومیہ 3 ڈالر سے کم آمدنی پر گزارا کرنے والے انتہائی غریب افراد میں 8 فیصد پاکستان میں رہتے ہیں، یہ خطہ دنیا کا واحد خطہ ہے جہاں غربت کی شرح اب بھی کورونا وبا سے پہلے کی سطح سے زیادہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں غربت بڑھنے کی بڑی وجوہات میں کورونا وبا کے اثرات، شدید مہنگائی، روپے کی قدر میں کمی اور 2018-19 سے 2024-25 کے دوران یومیہ 3 ڈالر سے کم آمدنی کی بنیاد پر غربت میں 64 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ یومیہ 2 ڈالر سے کم آمدنی پر گزارا کرنے والے انتہائی غریب افراد میں 4 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ عالمی بینک نے پاکستان میں غربت بڑھنے کی شرح 32 فیصد پر منجمد کی ہے جہاں غربت کی شرح اب بھی کورونا وبا سے پہلے کی سطح سے زیادہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کے اشرافیہ کے طبقے کی بڑی دولت میں کمی نہیں ہوئی جبکہ غریب طبقہ مزید غریب ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کو شامل کیا ہے۔ ان عوامل نے کے باعث لوگوں کی آمدنی، روزگار کے مواقع اور قوت خرید متاثر ہوئی، جس سے کم آمدنی والے طبقے کی مشکلات میں اضافہ ہوا، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں غربت کی گلابی صورت حال ہے پورے خطے میں غربت کے اضافے میں

بقیہ 41 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں



بھاگ اور ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم مسلح افراد کو تین سو سائیکلیں اور لاکھوں روپے لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بھاگ اور ڈیرہ مراد جمالی میں ڈاکو بے لگام، ایک ہی دن میں تین موٹر سائیکلوں سمیت متاثی ہندو تاجر سے لاکھوں روپے لوٹ کر فرار، ہندو تاجر کے مطابق مسلح پولیس تھانہ بھاگ سٹی میں گزشتہ روز مقدمہ درج کرایا، ایس ایچ او تھانہ بھاگ سٹی محمد نواز بلوچ نے بتایا کہ ہندو تاجر امیت کمار سے دن دھاڑے ان کی دوکان پر 4 نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرتے ہوئے 3 موٹر سائیکلیں چھین کر فرار ہوگئے، ڈیرہ مراد جمالی میں پولیس تھانے کے حدود میں ڈاکو دندناتے پھر رہے ہیں، ڈاکو بے خوف ہوکر لوٹ مار کررہے ہیں، ڈاکوؤں کی گرفتاری کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔

کچھی اور جھل مگسی میں فائرنگ کے مختلف واقعات ایک خاتون جبکہ قبائلی رہنما زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی اور جھل مگسی میں فائرنگ کے مختلف واقعات ایک خاتون قتل جبکہ ایک قبائلی رہنما زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق بھاگ سٹی کے علاقہ صدر پولیس تھانے کی حدود گوٹھ بیدتاجار میں سیف محمد پرکانی اور ان کے بھتیجے غیرت کے نام پر اپنی بیوی کا گلہ دبا کر قتل کردیا اور موقع واردات سے فرار ہوگیا واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو اپنی تحویل میں لیکر پوسٹمارٹم کروا دی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

رہماری افواج دشمن کو ہر جارحیت منہ توڑ جواب دے رہی ہیں، میئر خیمل بینا مجید بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) میونسپل کارپوریشن خیمل میئر برائے خیمل و ممبر ز جنرل ہاؤس خیمل محترمہ بینا مجید بلوچ نے قلات اور کوئٹہ میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہماری مسلح افواج دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہر محاذ پر ناکام بنا رہی ہیں، دشمن کی ہر جارحیت کا منہ توڑ جواب دے رہی ہیں، ہماری افواج کی بہادری پر پوری قوم کو فخر ہے، ہماری افواج کی قربانیوں کی بدولت ہی ملک میں امن و سکون کا دور دورہ ہے

بلوچستان کا مقبول روزنامہ
روزنامہ صباء
DAILY SABA-Quetta
ABC CERTIFIED
ایڈیٹر حفیظ حسنی
PHONE: 081-2470013
EMAIL: sabanewsqta@gmail.com

پبلشر بالاج نے الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر دفتر روزنامہ صباء ارشد درانی بلڈنگ روم نمبر 3 علمدار روڈ سے شائع کیا

قرضوں کا جی ڈی پی سے تناسب 68 فیصد پر آ گیا

قرضوں کی حقیقی صورتحال کا درست جائزہ لینے کے لیے مجموعی قرضوں میں اضافے کے بجائے قرضوں کا مجموعی ملکی پیداوار (جی ڈی پی) سے تناسب، اضافے کی سالانہ شرح، قرضوں کی ادائیگی کے اخراجات اور ملکی زرمبادلہ کے ذخائر سمیت دیگر اہم مالیاتی اشاریوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق پاکستان کے حکومتی قرضوں کا جی ڈی پی سے تناسب مالی سال 2023 میں 75 فیصد تھا، جو کم ہو کر مالی سال 2026 میں 68 فیصد رہ گیا۔ اسی طرح حکومتی قرضوں میں اضافے کی سالانہ شرح بھی 26 فیصد سے کم ہو کر 7.7 فیصد پر آ گئی، جبکہ مالی سال 2026 میں قرضوں میں اضافے کی شرح گزشتہ دو دہائیوں کی کم ترین سطح پر رہی۔ وزارت خزانہ کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2007 سے 2026 کے دوران حکومتی قرضوں میں اضافے کی اوسط سالانہ شرح 16.7 فیصد رہی۔ وزارت کا مؤقف ہے کہ قرضوں میں مجموعی اضافے کو دنوں پر تقسیم کر کے روزانہ اضافے کا عدد پیش کرنا قرضوں کی مکمل اور حقیقی صورتحال کی عکاسی نہیں کرتا۔ وزارت خزانہ کے مطابق اگست 2026 کے اعداد و شمار میں مرکزی حکومت کے قرضوں کا حجم جون کے مقابلے میں 689 ارب روپے کم ریکارڈ کیا گیا۔ وزارت نے اس پیش رفت کو قرضوں کے انتظام میں بہتری کے تناظر میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ قرضوں کے حجم اور ان کی ادائیگی کے بوجھ کا جائزہ وسیع تر معاشی تناظر میں لیا جانا چاہیے۔ وزارت خزانہ کے مطابق پاکستان کے حکومتی بیرونی قرضوں کا جی ڈی پی سے تناسب 33 فیصد سے کم ہو کر 23 فیصد رہ گیا ہے۔ تاہم، ڈالر میں بیرونی حکومتی قرضوں کا مجموعی حجم مالی سال 2022 کے تقریباً 100 ارب ڈالر سے بڑھ کر مالی سال 2026 میں 106.8 ارب ڈالر ہو گیا۔ وزارت کے اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2022 سے 2026 کے دوران بیرونی حکومتی قرضوں میں اوسط سالانہ اضافہ 1.7 ارب ڈالر رہا، جبکہ مالی سال 2015 سے 2022 کے عرصے میں یہ اوسط 6.4 ارب ڈالر سالانہ تھی۔ وزارت خزانہ کا کہنا ہے کہ ان اعداد و شمار سے بیرونی قرضوں میں اضافے کی رفتار میں کمی ظاہر ہوتی ہے۔ وزارت خزانہ نے قرضوں کی ادائیگی کے اخراجات میں کمی کو بھی مالیاتی صورتحال میں بہتری کی اہم علامت قرار دیا ہے۔ اس کے مطابق قرضوں کی ادائیگی کے اخراجات 8,900 ارب روپے سے کم ہو کر 6,900 ارب روپے رہ گئے ہیں، جبکہ وفاقی محصولات کے مقابلے میں قرضوں کی ادائیگی کا تناسب 64 فیصد سے گھٹ کر 38 فیصد پر آ گیا ہے۔ وزارت کے مطابق حکومت نے مالی سال 2025 اور 2026 کے علاوہ مالی سال 2027 کے ابتدائی عرصے میں بھی مہنگے قرضوں کی قبل از وقت ادائیگی کا عمل جاری رکھا اور مجموعی طور پر 5,920 ارب روپے سے زائد کے مہنگے قرضے قبل از وقت واپس کیے۔

ظلم کیخلاف ہیں یا صرف اپنے خلاف ہونیوالے ظلم کے؟

نہ اس کی عمر اور تجربے کا لحاظ ہوتا ہے، نہ اس کی فکری خدمات کی کوئی اہمیت۔ وہ کوئی عالم دین ہو، صحافی، دانشور، بزرگ یا سیاست دان، ہر ادارہ ان کے مؤقف سے اختلاف کرتا ہے تو اس کی تذلیل کو جائز سمجھ لیا جاتا ہے۔ یہ رویہ محض ہر تہذیبی اقدار کیخلاف ایک گہرے فکری تضاد کی نشاندہی کرتا ہے۔ جو شخص اپنے لیے اظہار رائے کی آزادی چاہتا ہے، وہ دوسروں کے حق اختلاف کو تسلیم کیوں نہیں کرتا؟ جو اپنے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر احتجاج کرتا ہے، وہ دوسرے کی عزت نفس پامال کرنے میں کیوں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتا؟ اصل سوال یہ نہیں کہ آپ اپنے مخالف سے کتنی نفرت کرتے ہیں، بلکہ یہ ہے کہ اختلاف کے باوجود اس کے انسانی وقار کا کتنا احترام کرتے ہیں۔ آج سے اختیار میں آنے والا ہر ادارہ کو ہمارا گیا تو آؤ ایک لمحے کے لیے اپنے طرز عمل کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیں۔ آج آپ بے اختیار ہیں، خود کو مظلوم سمجھتے ہیں، اپنے حقوق کی پامالی کا شکوہ کرتے ہیں اور اقتدار پر بیٹھے لوگوں کو جابر قرار دیتے ہیں۔ لیکن ٹرکل بیک اقتدار آپ کے ہاتھ میں آجائے تو کیا ضمانت ہے کہ آپ کا رویہ ان لوگوں سے مختلف ہوگا؟ اگر آپ آج تنقید برداشت نہیں کر سکتے، اختلاف کرنے والے کو دشمن سمجھتے ہیں، دلیل کے بجائے تضحیک کو ہتھیار بناتے ہیں اور مخالف کی آواز کو خاموش کرانا چاہتے ہیں، تو کل اقتدار ملنے پر آپ اپنے کارکردار سے مختلف کیسے ہوں گے؟ کیا ظلم کے خلاف ہونا ہی کافی ہے، یا ظلم کے خلاف ہونا بھی ضروری ہے؟

صاحبزادہ محمد امانت رسول

خواتین کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے لیے کئی مرتبہ انصافی صورت کرنا پڑتی ہے

ممبئی (آن لائن) بھارتی اداکارہ اور پروڈیوسر وویا بتری نے کہا ہے کہ خواتین کو پیشہ ورانہ زندگی میں اب بھی بعض اوقات مردوں کے مقابلے میں کم سنجیدگی سے لیا جاتا ہے اور شوبز انڈسٹری بھی اس رویے سے مکمل طور پر محفوظ نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ خواتین کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے لیے کئی مرتبہ اضافی محنت کرنا پڑتی ہے، تاہم وقت کے ساتھ حالات میں تبدیلی بھی آ رہی ہے۔ وویا بتری نے ایک انٹرویو میں اظہار خیال کرتے ہوئے تجربات بیان کرتے ہوئے کہا کہ کبھی بھی شعبے میں اپنی بات سوٹر انداز میں پیش کرنا اور اپنی توقعات واضح رکھنا اہم ہوتا ہے۔ ان کے مطابق پیشہ ورانہ معاملات میں احترام اور بہتر ابلاغ مشکلات سے نمٹنے میں مدد دیتے ہیں۔ اداکارہ نے فلم سازی کے عمل کو قریب سے سمجھنے اور کیمرے کے پیچھے کام کرنے کے تجربے پر بھی گفتگو کی۔ وہ اپنے شوہر اور اداکار کرمیت چودھری کے ساتھ فلم پروڈکشن کے شعبے میں کام کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق پروڈکشن کا کام اداکاری سے مختلف ذمہ داریاں رکھتا ہے اور اس میں فیصلے کرنے، منصوبہ بندی اور مختلف شعبوں کے درمیان رابطہ برقرار رکھنے کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ خواتین کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے لیے کئی مرتبہ اضافی محنت کرنا پڑتی ہے، تاہم وقت کے ساتھ حالات میں تبدیلی بھی آ رہی ہے۔

مجیب الرحمٰن شامی

کیٹرینہ کیف اور ایشوریا رائے کے وفاع میں سائیاں کھیر میدان میں آگئیں

کسی کو بھی دوسروں کی نجی زندگی کے بارے میں غیر ضروری تبصرے کرنے کا حق نہیں ہونا چاہیے، بھارتی اداکارہ سائیاں کھیر نے سوشل میڈیا پر خواتین اداکاراؤں کی ظاہری شکل اور فنی کردگی کو تنقید کا نشانہ بنانے کے مطابق کرارے کو حاصل کرنے پر اور بالی ووڈ اسٹار رشبھ پنت کو انٹرویو رائے دینے پر آڑے ہاتھوں لیا۔ اداکارہ نے بالخصوص کترینہ کیف اور ایشوریا رائے بچن جیسی معروف شخصیات کے حوالے سے ہونے والی ان آن لائن تنقید پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا تعلق خواتین فنکاروں کو آگے بڑھانے کی اداکاری اور پیشہ ورانہ کارکردگی کے بجائے ان کی عمر، شکل و صورت اور ذاتی معاملات کی بنیاد پر جانچا جاتا ہے، جو ایک غیر منصفانہ رویہ ہے۔ سائیاں کھیر کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا نے لوگوں کو بنا کسی رائے پیش کرنے کا موقع ضرور دیا ہے، لیکن اس آزادی کو دوسروں کی تضحیک یا ذاتی معاملات میں مداخلت کا ذریعہ نہیں بننا چاہیے۔ خواتین اداکاراؤں کو بھی اپنی زندگی کی طرح ہی مطابق کرارے کو حاصل کرنے کا حق ہے اور ان کے بارے میں رائے دینے سے پہلے احترام اور تمیز کو ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ اداکارہ نے فلمی دنیا میں اپنے وسیع سفر کے تناظر میں بھی اس موضوع پر گفتگو کی۔ شوبز انڈسٹری میں کام کرنے والے فنکاروں کو جہاں اپنے کام پر بہت سے مداحوں کا ساتھ ملتا ہے، وہیں سوشل میڈیا پر ذاتی نوعیت کے تبصرے ان کے لیے اضافی بوجھ بھی بن جاتے ہیں۔ سائیاں کھیر کا کہنا ہے کہ ایک بار پھر اس بحث کو اہمیت دی ہے کہ معاشرتی حیثیت سے پرتشیدد اور ان کی ذاتی زندگی میں مداخلت کے بجائے تخلیقی صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ کارکردگی کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ ان کے مؤقف کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ شہرت کسی فرد کو دوسروں کی تضحیک کا جواز فراہم نہیں کرتی۔

کاجول کی والدہ تنوجا اور بہن تنیشا کے ساتھ درگا پوجا کی تقریبات، ایان مکھرجی بھی شریک

اس موقع پر دیوی درگا کی ایک بڑی مورتی کی بھی تنوجا کی طرح ہی پوجا کی گئی، جس کے بعد خاندان نے روایتی انداز میں تقریبات کا اختتام کیا۔

ممبئی (آن لائن) بالی ووڈ اداکارہ کاجول نے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ درگا پوجا کی تقریبات میں شرکت کی، جہاں ان کی والدہ اور سینئر اداکارہ تنوجا، بہن تنیشا مکھرجی اور فلم ساز ایان مکھرجی سمیت خاندان کے دیگر افراد بھی موجود تھے۔ کاجول نے ممبئی میں ہونے والی تقریبات کی تصاویر اور ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کیں، ان تصاویر میں انہیں دیکھی جا سکتا ہے کہ خاندان کی روایت کے مطابق تنوجا نے کاجول کی جانب سے پیش کی گئی تھالی سے پرساد کو ایک ساتھ کھایا، درگا پوجا بھارتی ریاست مغربی بنگال اور خصوصاً بنگالی ثقافت میں بڑی مذہبی اور سماجی اہمیت رکھتی ہے۔ ممبئی میں بھی اس موقع پر متعدد تقریبات منعقد ہوتی ہیں، جن میں فنکار، فلمی شخصیات اور ان کے خاندان بڑی تعداد میں شرکت کرتے ہیں۔ کاجول کی شرکت ان تہواروں کے ساتھ ان کی دیرینہ وابستگی کا ایک مرتبہ پھر اظہار کیا گیا۔

شہید ملت لیاقت علی خان کو 16 اکتوبر 1951ء کو جہاں شہید کیا گیا تھا اس سے 45 سال بعد محترمہ بے نظیر بھٹو نے بھی اسی کمپنی باغ میں جام شہادت نوش کیا۔ لیاقت علی خان کے قاتل کا نام سید اکبر تھا اور ان کا تعلق افغانستان سے تھا تو محترمہ کے قاتل کا نام بدل سعید تھا اور اس کا تعلق وزیرستان سے تھا۔ لیاقت علی خان کے قاتل سید اکبر کو فرار ہونے کا موقع دیا گیا اور اسے ہلاک کر دیا گیا تاکہ سازش کا سراغ نہ مل سکے تو محترمہ بے نظیر کے قاتل کو فرار ہونے کا موقع

انور شاہد

دیا گیا اور قتل کی جائے وقوعہ کی فوٹو راصفا لی کر دی گئی تاکہ کوئی شہادت باقی نہ رہے۔ محترمہ کی شہادت کے بارے میں جنرل مشرف نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ ہمیں کہ ان کی ہیلی کاپٹر سے اسٹیئرنگ کے پیچھے خود سر عاصر نامی طالبان سے مل کر یہ سازش کی ہو۔ پروفیسر ڈاکٹر فاروق بیرک زئی کا کہنا ہے کہ لیاقت علی خان کے قتل کی سازش بھی ان کی حکومت کے خود سر عاصر نے تیار کی تھی جو لیاقت علی خاں سے جان چھڑانا چاہتے تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر فاروق بیرک زئی خود بھی افغان حکومت کے قتل سید اکبر کے تیسرے بیٹے ہیں ڈیفنس لینگویج انسٹیٹیوٹ موتیہ کیلیفورنیا سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار لیاقت علی خان کی شہادت پر گولڈ اسٹار پبلی کیشنز کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سیمینار کا عنوان تھا لیاقت علی خان کی شہادت پر گہرا سازش شائع ہونے والی اپنی کتاب "لیاقت علی کا قتل۔ پاکستان کی ابتدائی تاریخ کا ایک تحقیقی جائزہ" میں کیا ہے۔ یہ کتاب ان کی اس تحقیق کا حاصل ہے جس میں انہوں نے اپنے والد کے اس واقعہ میں ملوث ہونے کی وجوہات جاننے کے لئے اپنی زندگی کا بڑا حصہ صرف کر دیا۔ اپنے والد کو مختلف افغانستان سے ہونے اور ان کی پاکستان آمد کی ڈرامائی وجوہات پر روشنی ڈالتے ہوئے وہ بتاتے ہیں کہ ان کے دادا سید اکبر بیرک زئی ایک بڑے جاگیر دار کے طور پر افغانستان کے بادشاہ امیر عبدالرحمن کے باقاعدہ ساتھیوں میں شامل تھے۔ ان کی وفات کے بعد بیرک قبیلے کی سربراہی ان کے بڑے بیٹے حاجی عبدالقیوم کو ملی جو جلد عالم سے خطاب کرتا تھا وزیر خزانہ غلام محمد اور وزیر امور کشمیر مشتاق احمد گورمانی راولپنڈی میں موجود تھے۔ پروگرام کے مطابق اگلے جلسے میں موجود ہونا چاہئے تھا لیکن وہ نہیں آسکے البتہ گولی لگنے کی خبر سنتے ہی گورمانی فوراً وہاں پہنچ گئے اور لیاقت علی خان کو بھرپور مدد کرنے میں اپنی توانائی میں ہسپتال لے گئے جہاں ان کی وفات کی تصدیق ہوتے ہی وہ وزیر خزانہ غلام محمد کی طرف چلے گئے۔ اس وقت گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین تھے اور ان کی جانشینی کے بعد غلام محمد نے گورنر جنرل کا عہدہ سنبھال لیا اور مشتاق احمد گورمانی وزیر داخلہ بن گئے۔ پروفیسر فاروق بیرک کا کہنا ہے کہ انہوں نے یہ کتاب جملہ عوام کو حقائق سے آگاہ کرنے کی نیت سے لکھی ہے اور اگر انہیں اس سلسلے میں پاکستان کے اندر کوئی تحقیقی کی سہولت فراہم کی جائے تو وہ حقائق کو منظر عام پر لاسکتے ہیں۔

لیاقت علی خان کو کس نے قتل کروایا؟

مزدک زرداون اور ان کے ساتھی وزیرستان کی پہاڑیوں میں محدود تھے بند ہو گئے۔ 45 .1

دیکھتے ہیں، حالانکہ اس کی جڑیں انسانی رویوں میں ہی موجود ہوتی ہیں۔ ہر وقت جو سیکھتا ہے کہ صرف اس کی رائے درست ہے، اختلاف کرنے والے کو بولنے کا حق نہیں، اور مخالف کو تبدیل جائز ہے، اپنے دائرہ اختیار میں آسمانی ذہنیت کا مظاہرہ کرتا ہوتا ہے۔ یقیناً کسی کی ہر زہ سرائی اور کسی ریاست کی مطبوعہ تحریر کی مشین ایک درجے کی چیزیں نہیں ہیں، لیکن ان کے پیچھے کارفرما ذہنیت میں ایک مشترک خطرہ موجود ہو سکتا ہے۔ اپنی رائے کو حق مطلق سمجھنا اور دوسرے کے اختلاف کو برداشت نہ کرنا یہی ذہنیت جب فرد سے جماعت، جماعت سے تحریک اور تحریک سے اقتدار تک پہنچتی ہے تو اس کے نتائج زیادہ خطرناک ہو سکتے ہیں۔ جو شخص آج اپنے مخالف کو گالی دیتا ہے، ضروری نہیں کہ کل اسے قید بھی کرے، لیکن جو شخص آج کسی مخالف کے حق اختلاف کو تسلیم کرنے سے انکار کرتا ہے، وہ کل اپنے اقتدار پر اخلاقی پابندیاں کیوں قبول کرے گا؟ معاشرے اس وقت حقیقی تبدیلی کی طرف بڑھتے ہیں جب ان کے سیاسی اداروں کے ساتھ ساتھ ان کے اخلاقی رویے بھی تبدیل ہوتے ہیں۔

انور شاہد

بڑا بن کر دکھائیں

ہے۔ اسے شدید صدمہ پہنچ سکتا ہے اس لئے احتیاط سے کام لینا ہوگا۔ وزیراعظم شہباز شریف یا صدر آصف علی زرداری یا دوسرے شریکِ اقتدار، ہر ایک کو آنکھیں کھلی رکھنا ہوں گی۔ جو فرمان جاری کیا گیا ہے، اس کی آڑ میں کچھ گئے اندامات اور معاملات پر گہری نظر رکھنا ہوگی۔ گورنر راج کو محدود سے محدود کرنا ہوگا۔ کارروائی انہی کے خلاف ہونی چاہئے اور انہی تک بھی جائے جو دہشت گردی کے خلاف مہم کے راستے میں رکاوٹ ہیں یا خوف یا لالچ کے باعث ریٹ کرہ گئے تھے۔ تحریک انصاف کی سیاسی قیادت کی جس کو بردباری کا جو بھی زعم ہے، وہ اس سے کہیں زیادہ بردباری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ عوام راج تحریک چاہئے۔ مولانا فضل الرحمن کو بھی اعتماد میں لینا چاہئے اور حافظ نعیم الرحمن کو بھی شریک مشورہ کر لینا چاہئے۔ اپوزیشن نے گورنر راج پر شدید احتجاج کیا ہے، مولانا فضل الرحمن آگ بگولہ ہیں، حافظ نعیم الرحمن نے بھی غصے کا اظہار کر دیا ہے، اعلانوں کے دروازے کھٹکھٹائے جا رہے ہیں، درخواستیں دائر کر دی گئی ہیں۔ امید کی جانی چاہئے کہ جلد ان کی سماعت شروع ہو گی اور توجہ انصاف کے ایوانوں پر مرکوز ہو جائے گی۔ اس مہلت سے فائدہ اٹھا کر مذاکرات کا دروازہ کھولنے کی ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کو سیدھے سیدھے سمجھانے کے بجائے سب کو مائنس سے تجاوز کرنا چاہئے۔ ہماری تاریخ ہمارے سیاسی اور غیر سیاسی اداروں کے درمیان الجھاؤ اور تناؤ سے بھری پڑی ہے۔ پاکستان تاریخ کو دہرانے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ ایک دوسرے پر لعن طعن کرنے اور ایک دوسرے کی کمزوریاں ڈھونڈنے کے بجائے ایک دوسرے کی طاقت بن کر ہی سب طاقتور بن سکتے ہیں۔ آج اگر خیبر پختونخوا میں خاموشی ہے تو اس پر مطمئن ہو کر بیٹھ رہنا زہر قاتل ہوگا۔ سیاست ہی نہیں جمہوریت بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ اسے شدید صدمہ پہنچ سکتا ہے اس لئے احتیاط سے کام لینا ہوگا۔ وزیراعظم شہباز شریف یا صدر آصف علی زرداری یا دوسرے شریکِ اقتدار، ہر ایک کو آنکھیں کھلی رکھنا ہوں گی۔ جو فرمان جاری کیا گیا ہے، اس کی آڑ میں کچھ گئے اندامات اور معاملات پر گہری نظر رکھنا ہوگی۔ گورنر راج کو محدود سے محدود کرنا ہوگا۔ کارروائی انہی کے خلاف ہونی چاہئے اور انہی تک بھی جائے جو دہشت گردی کے خلاف مہم کے راستے میں رکاوٹ ہیں یا خوف یا لالچ کے باعث ریٹ کرہ گئے تھے۔ تحریک انصاف کی سیاسی قیادت کی جس کو بردباری کا جو بھی زعم ہے، وہ اس سے کہیں زیادہ بردباری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ عوام راج تحریک چاہئے۔ مولانا فضل الرحمن کو بھی اعتماد میں لینا چاہئے اور حافظ نعیم الرحمن کو بھی شریک مشورہ کر لینا چاہئے۔ اپوزیشن نے گورنر راج پر شدید احتجاج کیا ہے، مولانا فضل الرحمن آگ بگولہ ہیں، حافظ نعیم الرحمن نے بھی غصے کا اظہار کر دیا ہے، اعلانوں کے دروازے کھٹکھٹائے جا رہے ہیں، درخواستیں دائر کر دی گئی ہیں۔ امید کی جانی چاہئے کہ جلد ان کی سماعت شروع ہو گی اور توجہ انصاف کے ایوانوں پر مرکوز ہو جائے گی۔ اس مہلت سے فائدہ اٹھا کر مذاکرات کا دروازہ کھولنے کی ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کو سیدھے سیدھے سمجھانے کے بجائے سب کو مائنس سے تجاوز کرنا چاہئے۔ ہماری تاریخ ہمارے سیاسی اور غیر سیاسی اداروں کے درمیان الجھاؤ اور تناؤ سے بھری پڑی ہے۔ پاکستان تاریخ کو دہرانے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ ایک دوسرے پر لعن طعن کرنے اور ایک دوسرے کی کمزوریاں ڈھونڈنے کے بجائے ایک دوسرے کی طاقت بن کر ہی سب طاقتور بن سکتے ہیں۔ آج اگر خیبر پختونخوا میں خاموشی ہے تو اس پر مطمئن ہو کر بیٹھ رہنا زہر قاتل ہوگا۔ سیاست ہی نہیں جمہوریت بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

میں نے ظہیر سے محبت کے اظہار میں پہل کی تھی، سونا کشی سنہا

دونوں اداکاروں کی فلم "تو ہے میری کرن" 23 اکتوبر کو سینما گھروں کی زینت بنے گی

ممبئی (آن لائن) بالی ووڈ اداکارہ سونا کشی سنہا نے انکشاف کیا ہے کہ میں نے ظہیر اقبال سے پہلے محبت کا اظہار کیا تھا اور اگر ظہیر مجھے شادی کی پیشکش نہ کرتے تو میں خود یہ قدم اٹھاتی۔ یہ بیان اسلمی اطلاعات کو دے کے بعد سے سوشل میڈیا پر زیر بحث ہے۔ ظہیر اقبال نے حال ہی میں مختلف انٹرویوز میں بتایا تھا کہ انہوں نے سونا کشی سنہا اور ان کے والد شتروگھن سنہا کے سامنے شادی کی تجویز رکھی تھی، جس کے بعد انہوں نے 23 جون 2024 کو شادی کی۔ سونا کشی سنہا اور ظہیر اقبال نے بتایا ہے کہ ہم اتوار کا دن آرام اور سستی میں گزارتے ہیں اور اس روز ہمارا کوئی طے شدہ شیڈول نہیں ہوتا۔ ظہیر اقبال کے مطابق ہم زندگی کو جشن منانے کی طرح گزارتے ہیں اور آرام سے وقت گزارنے کو ترجیح دیتے ہیں، اپنی مرضی سے جاگتے ہیں، ناشتہ کرتے ہیں، بلکہ دیر آرام کرتے ہیں اور گھر میں سکون سے وقت گزارتے ہیں۔ سونا کشی سنہا نے کہا کہ مجھے صوفے پر لیٹ کر ٹی وی دیکھنا اور کسی کا ہاتھ جوڑنے والوں سے کہیں زیادہ کسی کی فکر کرنے سے بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ اسے شدید صدمہ پہنچ سکتا ہے اس لئے احتیاط سے کام لینا ہوگا۔ وزیراعظم شہباز شریف یا صدر آصف علی زرداری یا دوسرے شریکِ اقتدار، ہر ایک کو آنکھیں کھلی رکھنا ہوں گی۔ جو فرمان جاری کیا گیا ہے، اس کی آڑ میں کچھ گئے اندامات اور معاملات پر گہری نظر رکھنا ہوگی۔ گورنر راج کو محدود سے محدود کرنا ہوگا۔ کارروائی انہی کے خلاف ہونی چاہئے اور انہی تک بھی جائے جو دہشت گردی کے خلاف مہم کے راستے میں رکاوٹ ہیں یا خوف یا لالچ کے باعث ریٹ کرہ گئے تھے۔ تحریک انصاف کی سیاسی قیادت کی جس کو بردباری کا جو بھی زعم ہے، وہ اس سے کہیں زیادہ بردباری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ عوام راج تحریک چاہئے۔ مولانا فضل الرحمن کو بھی اعتماد میں لینا چاہئے اور حافظ نعیم الرحمن کو بھی شریک مشورہ کر لینا چاہئے۔ اپوزیشن نے گورنر راج پر شدید احتجاج کیا ہے، مولانا فضل الرحمن آگ بگولہ ہیں، حافظ نعیم الرحمن نے بھی غصے کا اظہار کر دیا ہے، اعلانوں کے دروازے کھٹکھٹائے جا رہے ہیں، درخواستیں دائر کر دی گئی ہیں۔ امید کی جانی چاہئے کہ جلد ان کی سماعت شروع ہو گی اور توجہ انصاف کے ایوانوں پر مرکوز ہو جائے گی۔ اس مہلت سے فائدہ اٹھا کر مذاکرات کا دروازہ کھولنے کی ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کو سیدھے سیدھے سمجھانے کے بجائے سب کو مائنس سے تجاوز کرنا چاہئے۔ ہماری تاریخ ہمارے سیاسی اور غیر سیاسی اداروں کے درمیان الجھاؤ اور تناؤ سے بھری پڑی ہے۔ پاکستان تاریخ کو دہرانے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ ایک دوسرے پر لعن طعن کرنے اور ایک دوسرے کی کمزوریاں ڈھونڈنے کے بجائے ایک دوسرے کی طاقت بن کر ہی سب طاقتور بن سکتے ہیں۔ آج اگر خیبر پختونخوا میں خاموشی ہے تو اس پر مطمئن ہو کر بیٹھ رہنا زہر قاتل ہوگا۔ سیاست ہی نہیں جمہوریت بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

52 سالہ امریکی اداکارہ ہیلری سوینک کے ہاں تیسرے بچے کی پیدائش متوقع

اداکارہ ہیلری سوینک نے 2018 میں کاروباری شخصیت فلپ شائیڈیر سے شادی کی تھی اور اس جوڑی کے ہاں اپریل 2023 میں جڑواں بیٹوں، یعنی ڈیا اور بیٹے اووین کی پیدائش ہوئی تھی، اس وقت ان کی عمر 48 سال تھی۔ ہیلری سوینک ماضی میں بھی بڑی عمر میں ماں بننے کے تجربے پر بات کر چکی ہیں۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ اداکاری کے اپنے تقاضے کو پورا کرنے کے بعد مجھے ماں بننے کے اس مرحلے پر اپنے بچوں کو زیادہ وقت اور توجہ دینے کا موقع ملا۔ یہی ماہرین کے مطابق 52 سال کی عمر میں حاملہ ہونا غیر معمولی ہے اور اس حمل سے متعلق کے حوالے سے خصوصی نگہداشت ضروری ہوسکتی ہے۔

صاحبزادہ محمد امانت رسول

پاکستانی اداکارہ سحر ہاشمی کا پروڈیوسرز سے سوال

فنکاروں کے لیے برقت معاوضہ نگھم مالی مدد ہر ایک کی خدمت اور پیشہ ورانہ خدمات کا اعتراف بھی ہے، اداکارہ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستانی اداکارہ سحر ہاشمی نے ڈرامہ انڈسٹری میں فنکاروں کے معاوضوں کی ادائیگی میں مبینہ تاخیر پر آواز اٹھاتے ہوئے پروڈیوسرز کے پیشہ ورانہ رویے پر سوالات اٹھائے ہیں۔ اداکارہ کے بیان نے فنکاروں کے حقوق، معاہدوں کی پاسداری اور برقت ادائیگی کے معاملے کو دوبارہ زیر بحث لا دیا ہے۔ سحر ہاشمی نے ڈرامہ سیریل پیار خلیم کے اریبہ اداکاری کے میدان میں قدم رکھا تھا اور کم وقت میں وہ بس کے دوران انہیں شوبز حلقوں میں زیادہ پہچان حاصل ہوئی ہے۔ ان کی حالیہ گفتگو نے پاکستانی ڈرامہ انڈسٹری میں ان انتظامیوں کے ساتھ کیے جانے والے معاہدوں پر بحث کا آغاز دے دی ہے۔

صاحبزادہ محمد امانت رسول

کترینہ کیف اور ایشوریا رائے کے دفاع میں سائیاں کھیر میدان میں آگئیں

کسی کو بھی دوسروں کی نجی زندگی کے بارے میں غیر ضروری تبصرے کرنے کا حق نہیں ہونا چاہیے، بھارتی اداکارہ سائیاں کھیر نے سوشل میڈیا پر خواتین اداکاراؤں کی ظاہری شکل اور فنی کردگی کو تنقید کا نشانہ بنانے کے مطابق کرارے کو حاصل کرنے پر اور بالی ووڈ اسٹار رشبھ پنت کو انٹرویو رائے دینے پر آڑے ہاتھوں لیا۔ اداکارہ نے بالخصوص کترینہ کیف اور ایشوریا رائے بچن جیسی معروف شخصیات کے حوالے سے ہونے والی ان آن لائن تنقید پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا تعلق خواتین فنکاروں کو آگے بڑھانے کی اداکاری اور پیشہ ورانہ کارکردگی کے بجائے ان کی عمر، شکل و صورت اور ذاتی معاملات کی بنیاد پر جانچا جاتا ہے، جو ایک غیر منصفانہ رویہ ہے۔ سائیاں کھیر کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا نے لوگوں کو بنا کسی رائے پیش کرنے کا موقع ضرور دیا ہے، لیکن اس آزادی کو دوسروں کی تضحیک یا ذاتی معاملات میں مداخلت کا ذریعہ نہیں بننا چاہیے۔ خواتین اداکاراؤں کو بھی اپنی زندگی کی طرح ہی مطابق کرارے کو حاصل کرنے کا حق ہے اور ان کے بارے میں رائے دینے سے پہلے احترام اور تمیز کو ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ اداکارہ نے فلمی دنیا میں اپنے وسیع سفر کے تناظر میں بھی اس موضوع پر گفتگو کی۔ شوبز انڈسٹری میں کام کرنے والے فنکاروں کو جہاں اپنے کام پر بہت سے مداحوں کا ساتھ ملتا ہے، وہیں سوشل میڈیا پر ذاتی نوعیت کے تبصرے ان کے لیے اضافی بوجھ بھی بن جاتے ہیں۔ سائیاں کھیر کا کہنا ہے کہ ایک بار پھر اس بحث کو اہمیت دی ہے کہ معاشرتی حیثیت سے پرتشیدد اور ان کی ذاتی زندگی میں مداخلت کے بجائے تخلیقی صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ کارکردگی کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ ان کے مؤقف کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ شہرت کسی فرد کو دوسروں کی تضحیک کا جواز فراہم نہیں کرتی۔

پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کی ون ڈے سہ ملکی سیریز سے پاتھم نسانکا باہر

سری لنکن آل راؤنڈر انجری کے باعث میچ ایکٹیویٹی حاصل نہ کر سکے، ایوب یاوہ اور اسکواڈ میں شامل کرالیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) سری لنکا کے اوپنر بیٹر پاتھم نسانکا پاکستان اور انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان سہ ملکی ون ڈے سیریز سے باہر ہو گئے۔ پاتھم نسانکا انگلینڈ کے خلاف دوسرے ون ڈے میچ کے دوران بائیں ران کی انجری کا شکار ہوئے تھے، انہیں کھیل میں مزید شدت دیکھنے میں آئی تھی جس کے بعد وہ میچ سے باہر ہو گئے تھے۔ 16 ستمبر کو سری لنکن اسکواڈ میں شامل کرلیا گیا ہے۔ سات ٹیموں پر مشتمل سہ ملکی سیریز 16 ستمبر سے 31 اکتوبر تک کھیلی جائے گی جس کے مقابلے راولپنڈی اور لاہور میں ہوں گے۔ سری لنکا کے سابق کپتان جارحہ سامانکا کو انگلینڈ کے دورے میں ون ڈے سیریز کے دوران ملائیں کی کمر کی چوٹ کے باعث اسکواڈ سے زاید تھی۔ انہوں نے آخری تین انٹرنیشنل میچز ایک، 11 اور 7 رنز بنائے تھے۔ پاکستان اپنی مہم کا آغاز 18 ستمبر کو راولپنڈی کے میدان میں سری لنکا کے خلاف میچ سے کرے گا جبکہ 20 ستمبر کو اسی میدان پر انگلینڈ سے مقابلہ ہوگا۔ سری لنکا اور انگلینڈ کی ٹیمیں 22 ستمبر کو راولپنڈی میں مدمقابل ہوں گی۔ اس کے بعد سیریز لاہور منتقل ہوجائے گی جہاں پاکستان 25 ستمبر کو انگلینڈ اور 27 ستمبر کو سری لنکا کے خلاف کھیلے گا۔ آخر مرحلے کا آخری میچ 29 اکتوبر کو سری لنکا اور انگلینڈ کے درمیان ہوگا، کرب مرحلے میں سرفیس ردکیسس 31 اکتوبر کو قذافی اسٹیڈیم لاہور میں ہوں گے اور 16 نومبر کو گدافی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ واضح رہے کہ پاکستان نے حال ہی میں سہ ملکی سیریز کے فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا تھا۔ واضح رہے کہ پاکستان نے حال ہی میں سہ ملکی سیریز کے فائنل کے لی

1 ایک ہزار روپے کا نوٹ

2 ہوائی جہاز

3 ہیلی کاپٹر

4 ہیلمٹ

5 ہتھوڑا

6 ہتھیلی

7 ہنسنا

8 ہونٹ

9 ہوا

10 ہوا بھرنا

11 ہوا بھرا ہوا

12 ہوا بھرا ہوا غبارہ

13 ہوا بھرا ہوا ٹائر

14 ہوا بھرا ہوا ٹیوب

15 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر

16 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ

17 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی

18 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا

19 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ

20 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل

21 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان

22 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر

23 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک

24 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم

25 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ

26 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام

27 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں

28 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات

29 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا

30 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا

31 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر

32 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر ادا

33 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر ادا کرنا

34 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر ادا کرنا ہے

35 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر ادا کرنا ہے کہ

36 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر ادا کرنا ہے کہ اس

37 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر ادا کرنا ہے کہ اس نے

38 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر ادا کرنا ہے کہ اس نے ہمیں

39 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر ادا کرنا ہے کہ اس نے ہمیں ہوا

40 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر ادا کرنا ہے کہ اس نے ہمیں ہوا میں

41 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر ادا کرنا ہے کہ اس نے ہمیں ہوا میں اڑنا

42 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر ادا کرنا ہے کہ اس نے ہمیں ہوا میں اڑنا سکھایا

43 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر ادا کرنا ہے کہ اس نے ہمیں ہوا میں اڑنا سکھایا ہے

44 ہوا بھرا ہوا ٹیوب والا ٹائر والا پہیہ والی گاڑی والا کھلونا والا بچہ والا کھیل والا میدان والا شہر والا ملک والا براعظم والا سیارہ والا نظام والا کہکشاں والا کائنات والا خدا کا شکر ادا کرنا ہے کہ اس نے ہمیں ہوا میں اڑنا سکھایا ہے۔